عملیات وتعویذات

اور اُس کے

شرعی احکام

عملیات 'تعویذات'
سحر 'جادو'
آسیب کی حقیقت
اور اسکی شرعی حیثیت
اور تعویذات لینے دینے پر
ضروری ہدایات
نیز اس بارے میں
ہونے والی بداعتقادیاں'
کوتاہیاں اور ان کی ضروری
اصلاحات تفصیل کے ساتھ
تحریر کی گئی ہیں'

ازافادات
حکیم الامت مجدد الملت حضرۃ مولانا شاہ
محمد اشرف علی تھانوی رح

ادارہ تالیفات اشرفیہ
بیرون بوہڑ گیٹ ملتان © 540513

www.paknovels.com

اجمالی فہرست احکام العملیات والتعویذات

باب ۱	عملیات وتعویذات شریعت کی روشنی میں	۱۷
باب ۲	قرآن سے عملیات کرنے اور اس پر اجرت لینے کا ثبوت	۳۵
باب ۳	عملیات وتعویذات کرنا افضل ہے یا نہ کرنا افضل ہے ؟	۴۱
باب ۴	اہل اللہ اور تعویذ	۴۹
باب ۵	تعویذ گنڈوں میں اجازت کی ضرورت	۶۳
باب ۶	دعا، اور وظیفہ کا بیان	۶۸
باب ۷	جھاڑ پھونک اور تعویذ کے سلسلہ میں بعض خرابیاں	۷۶
باب ۸	استخارہ کشف، فراست، قیافہ کا بیان	۸۵
باب ۹	سحر، جادو، عملیات کے اقسام واحکام	۹۵
فصل	عملیات وتعویذات میں ساعت، دن، وقت کی قید وپابندی	۱۰۲
فصل	چور معلوم کرنے کے عملیات	۱۰۹
فصل	محبت کا عمل وتعویذ کی شرط	۱۰۴
فصل	تسخیر خلائق	۱۲۱
باب ۱۰	تعویذ کا بیان	۱۲۸
فصل	تعویذ میں غلو	۱۴۰
فصل	تعویذ میں اثر کیوں ہوتا ہے	۱۴۹

www.paknovels.com

باب ۱۱	آداب التعویذ	۱۳۵
باب ۱۲	تعویذ پر اجرت	۱۶۶
باب ۱۳	آسیب اور جنات	۱۷۳
باب ۱۴	مسمریزم، قوت خیال، توجہ، تصرف، علم الارواح والحاضرات	۲۰۵
باب ۱۵	اشتات متفرقات	
باب ۱۶	مفید اور آسان اہم عملیات (اشرف العملیات)	

www.paknovels.com

رائے عالی

عارف باللہ حضرت مولانا قاری سید صدیق احمد صاحب باندوی مدظلہ العالی ناظم جامعہ عربیہ ہتورا باندہ (یوپی)

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔

حکیم الامت حضرت مولانا و مقتدانا الشاہ اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں بزمانہ طالبعلمی اکابر امت نے اس کا اندازہ لگایا تھا کہ آگے چل کر مسند ارشاد پر متمکن ہو کر مرجع خلائق ہوں گے اور ہر عام و خاص ان کے فیوض و برکات سے متمتع ہوں گے۔ چنانچہ حضرت اقدس کے کارہائے نمایاں نے اساطین امت کے اس خیال کی تصدیق کی، کہنے والے نے سچ کہا ہے۔ "قلندر ہرچہ گوید دیدہ گوید"

خداوند قدوس نے حضرت والا کو تجدید اور احیاء سنت کے جس اعلیٰ مقام پر فائز فرمایا تھا اس کی اس دور میں نظیر نہیں۔

آج بھی مخلوق حضرت کی تصنیفات و ارشادات عالیہ اور مواعظ حسنہ سے فیضیاب ہو رہی ہے۔ حضرت کے علوم و معارف کے سلسلہ میں مختلف عنوان سے ہندو پاک میں کام ہو رہا ہے، لیکن بجا طور پر کہا جا سکتا ہے کہ اللہ پاک نے محض اپنے فضل سے عزیزی مولوی مفتی محمد زید سلمہ، مدرس جامعہ عربیہ ہتورا کو جس نرالے انداز سے کام کی توفیق عطا فرمائی، اس جامعیت کے ساتھ ابھی تک کام نہیں ہوا تھا اس سلسلہ کی ایک درجن سے زائد ان کی تصانیف ہیں۔ بارگاہ ایزدی میں دعا ہے کہ اس کو قبولیت تامہ عطاء فرمائے اور مزید توفیق نصیب فرمائے۔

احقر صدیق احمد غفرلہٗ

خادم جامعہ عربیہ ہتورا باندہ (یوپی)

www.paknovels.com

عرضِ مُرتب

احکام العملیات والتعویذات

اللہ تعالیٰ نے انسانی فطرت کو کثیف بھی بنایا ہے اور لطیف بھی جس طرح وہ ظاہری اور مادی اسباب سے غیر معمولی طور پر متاثر ہوتا ہے اپنی لطافت طبع کے سبب معنوی اسباب اور باطنی تدابیر سے بھی متاثر ہوتا ہے۔ اور یہ معنوی اسباب اگرچہ مخفی غیر محسوس غیر مشاہد ہوتے ہیں لیکن ان کی قوت ایسی ہوتی ہے کہ مشیت خداوندی سے آدمی اس قوت سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اسی قسم کے معنوی اسباب اور باطنی قوت کو عملیات اور سحر سے تعبیر کرتے ہیں جو کبھی جھاڑ پھونک کی شکل میں ہوتی ہے۔ کبھی تعویذ گنڈے اور کبھی دوسری شکل میں۔

قرآن مجید میں بھی سحر جادو اور اس قوت سے غیر معمولی طور پر متاثر ہونے، شوہر، بیوی کے درمیان تفریق نیز حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر سحر کیئے جانے کا ذکر موجود ہے۔ اس سلسلے میں خود آپ کا فرمان ہے: العین حق کہ نظر لگ جانا حق ہے۔ پھر آپ سے اس کا علاج اور بچھو کے کاٹنے پر دم کرنا بھی کتب حدیث میں منقول ہے۔

الغرض۔ باطنی قوت کے ذریعہ بھی انسان میں قسم قسم کے تصرفات

www.paknovels.com

کا ہوجانا مشیت خداوندی سے ممکن ہے۔ اور یہ باطنی قوت شیطانی بھی ہوتی ہے رحمانی بھی، جائز بھی، ناجائز بھی۔ اور جائز کو بھی اگر ناجائز اغراض و مقاصد میں استعمال کیا جائے تو وہ بھی ناجائز ہو جاتی ہے۔ شریعت میں اس کے مفصل احکام بیان کیئے گئے ہیں جن سے واقفیت ضروری ہے۔

بدقسمتی سے اس پر فتن دور میں تمام معاملات کی طرح اس بارہ میں افراط و تفریط ہوتی چلی آئی ہے۔ ایک طبقہ نے تو اس کو ایسا شجر ممنوع قرار دیا کہ اس کو مطلقاً بدعت و شرک قرار دیا۔ جائز عملیات جائز اغراض کے واسطے بھی ان کے نزدیک قطعی ناجائز ہوتے ہیں۔ اس کے برخلاف دوسرا طبقہ اس میں ایسا غرق ہوا کہ حلال و حرام کا بھی امتیاز باقی نہ رکھا۔ اور اس درجہ اس کو مؤثر سمجھ لیا کہ گویا عملیات و تعویذات سے مشیتِ خداوندی کے بغیر بھی سب کچھ ہو سکتا ہے اور بزرگوں کے تعویذ کے بعد گویا کامیابی یقینی ہے۔ اسکے بعد نہ اللہ سے دعاء و انابت کی ضرورت اور نہ اصلاح حال کی طرف توجہ۔ بزرگوں کی بزرگی بھی اسی وقت تک ہے جب تک کہ ان کا کام ہوتا رہے۔ اس کے بغیر ان کی بزرگی بھی غیر مقبول غیر مسلم لوگوں کے نزدیک بزرگوں سے حاصل کرنے کی اگر کوئی چیز ہے تو صرف تعویذ اور دعاء!

اور کتنے ہیں جنھوں نے بزرگی و تقدس کے لباس میں لوگوں کے ایمان و مال میں ڈاکہ ڈالنا شروع کر دیا اور جاہل قوم ہے جو بدعقیدگی کی وجہ سے جال میں پھنستی ہی جا رہی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ اس زمانہ کا بہت بڑا فتنہ ہے جو بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ ضرورت تھی کسی ایسے رسالے کی جس میں اس فن سے متعلق صحیح صورت حال سے امت کو روشناش کرایا جائے۔ یہ رسالہ اسی ضرورت کے

www.paknovels.com

پیش نظر مرتب کیا گیا ہے۔ جو اصلاً حضرت حکیم الامت مجدد الملت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رح کے افادات کا مجموعہ ہے۔ اس مجموعہ میں عملیات وتعویذات، سحر وجادو، آسیب کی حقیقت اور اس کی شرعی حیثیت، جواز وعدم جواز کے حدود وقیود اور شرائط، تعویذ لینے دینے کے آداب اور ضروری ہدایات نیز اس بارہ میں ہونے والی بداعتقادیاں، کوتاہیاں اور ان کی ضروری اصلاحات تفصیل کے ساتھ تحریر کی گئی ہیں۔

بغرض افادہ وہ عملیات وتعویذات بھی جمع کر دیئے گیے ہیں جو اعمالِ قرآنی کے علاوہ حضرت تھانوی رح کی دوسری کتابوں میں ضمناً ذکر کیئے گئے ہیں جن کی تعداد بھی خاصی ہے۔

یہ رسالہ اپنے موضوع کے اعتبار سے انشاء اللہ کافی ووافی ہوگا۔ اللہ پاک زائد سے زائد امت مسلمہ کو مستفید ہونے کی توفیق نصیب فرمائے۔

العبد محمد زید عفرلہ

جامعہ عربیہ ہتورا باندہ

۲۷ محرم الحرام ۱۴۱۵ھ

www.paknovels.com

عملیات وتعویذات کاپی نمبرا

عرض ناشر

✲✲✲✲✲✲✲✲✲✲

حکیم الامت حضرت تھانوی رح کی تقریر وتحریر، مکتوبات وارشادات کو موضوع وار منتخب ومرتب کرنے اور ان کو عنادین سے مزین کر کے پیش کرنے کا جو بیڑہ برادر معظم مفتی محمد زید صاحب نے اٹھایا تھا! الحمدللہ اب وہ آخری مراحل میں ہے۔ اب تک اس موضوع وار سلسلۂ انتخاب دیو بولنا بیں منظر عام پر آچکی ہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) العلم والعلماء (۲) استاد وشاگرد کے حقوق اور تعلیم وتربیت کے طریقے (۳) علوم وفنون اور نصاب تعلیم (۴) تسہیل التعلیم اور اصلاح عوام (۵) فقہ حنفی کے اصول (۶) آدابِ افتاء واستفتاء (۷) اجتہاد وتقلید کا آخری فیصلہ (۸) اصول مناظرہ (۹) آداب تقریر وتصنیف (۱۰) اسلامی شادی (۱۱) حقوق معاشرت زوجین کے حقوق اور معاشرتی مسائل (۱۲) اصلاح خواتین (۱۳) تربیت اولاد (۱۴) احکام پردہ عقل ونقل کی روشنی میں (۱۵) اسلامی تہذیب (۱۶) دعوت وتبلیغ کے اصول واحکام (۱۷) مذہب وسیاست (۱۸) غیر اسلامی حکومت کے شرعی احکام (۱۹) سیاست کے شرعی احکام (۲۰) عملیات وتعویذات اور اس کے شرعی احکام (۲۱) احکام شب براُت (۲۲) سود، رشوت، قرض کے شرعی احکام (۲۳) آداب خط وکتابت (۲۴) اشرفی دائمی جنتری۔

www.paknovels.com

یہ محض اللہ کا فضل وکرم ہے اور بزرگوں کی دعاؤں کا ثمرہ ہی ہے کہ اتنا بڑا کام جو ایک اکیڈمی اور ایک کمیٹی کے کرنے کا تھا وہ بڑی خوش اسلوبی سے انجام پا رہا ہے اور اللہ پاک کی طرف سے مقبول خاص و عام بھی ہے فللہ الحمد۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ اس بلند پایہ کام میں تعاون سے نوازیں تاکہ کتابیں بروقت شائع ہوسکیں۔ تعاون کی آخری صورت یہی ہے کہ ان کتابوں کو خود خریدیں، دوسروں کو ترغیب دیں۔ مدارس عربیہ کے نادار طلبہ میں تقسیم کرائیں، عام مسلمانوں میں بھی عام کریں، بطور ایصال ثواب کتابوں کو شائع کرائیں۔ ان شاء اللہ آپ کا یہ عمل امت کے بگڑے ماحول میں اصلاح کی ایک کوشش ہوگی اور آپ کے لیے صدقہ جاریہ بھی۔ اللہ پاک توفیق سے نوازیں۔ فقط

اقبال احمد کانپوری معین المدرسین دارالعلوم دیوبند

یکم جمادی الاول ۱۴۱۵ھ

فہرست مضامین احکام العملیات و التعویذات

عنوانات	صفحات
باب ۱	
عملیات وتعویذات شریعت کی روشنی میں امراض وپریشانی دور کرنے کے تین طریقے	۱۷
عملیات وتعویذات کی شرعی حیثیت	۱۸
مباح کا حکم	″
عملیات وتعویذات اور علاج کا فرق	۱۹
عملیات فی نفسہ جائز ہیں اگر ان میں کوئی شرعی مفسدہ نہ ہو	۲
جھاڑ پھونک کا ثبوت	۲۰
جھاڑ پھونک احادیث کی روشنی میں	۲۱
شفاء امراض کے وہ عملیات جو احادیث پاک میں وارد ہیں	
ہر قسم کی بیماری اور بلا سے حفاظت کے لیے	۲۳
سحر/جادو وغیرہ سے حفاظت کی اہم دعا بے ہوش کو ہوش میں لانے کے لیے	″

عنوانات	صفحات
بابرکت پانی استعمال کرنے کا ثبوت	۲۴
عہد صحابہ میں شفاء امراض کیلئے اشیاء متبرکہ کو دھو کر پانی پلانے کا ثبوت	۲۵
دوسری دلیل	۲۶
آسیب جنات کے پریشان کرنے اور ان کے دفع کرنے کا ثبوت	۲۷
فائدہ ، تنبیہ	۲۸
قضاء حاجات کے لیے صلوٰۃ الحاجہ اور اس کا طریقہ	۲۹
فاقہ سے حفاظت کے لیے	۳۰
نماز میں سورۂ واقعہ فاقہ سے بچنے کے لیے پڑھنا	″
جن دعاؤں یا دواؤں اور عملیات کی خاصیت حدیث یا	

www.paknovels.com

عنوانات	صفحات
بزرگوں کے کلام میں منقول ہے اس کا اثر یقینی ہے یا غیر یقینی ؟	۳۱
الجواب	۳۲
تمام قسم کے عملیات و تعویذات کا ثبوت کہاں سے اور کس طرح ہے	۳۳
چیونٹی چیونٹے دفع کرنے کا عمل	۳۰
باب ۲	
قرآن سے عملیات کرنے اور اس پر اجرت لینے کا ثبوت	۳۵
قرآن مجید کو تعویذ گنڈوں میں استعمال کرنا	۳۶
قرآن مجید کو بطور عملیات کے ناجائز اغراض میں استعمال کرنا	۳۷
تراویح میں ختم قرآن کے موقع پر دم کرنا	۳۸
مسجد میں بیٹھ کر عملیات کرنے کا شرعی حکم	۳۹
نماز کے بعد کچھ پڑھ کر پانی وغیرہ پر دم کرنا	۴۰
باب ۳	
عملیات و تعویذات کرنا افضل ہے یا نہ کرنا افضل ہے	۴۱

عنوانات	صفحات
توکل کی قسمیں اور ان کے شرعی احکام	۴۳
ظاہری اسباب اختیار کرنیکی مختلف صورتیں اور اُن کے شرعی احکام	۴۴
کس قسم کے عملیات تعویذ گنڈے ممنوع ہیں	۴۵
تعویذات عملیات کے پیچھے نہ پڑنے کی ترغیب	〃
اور چند بزرگوں کی حکایتیں	
باقاعدہ عملیات میں مشغول ہونے سے باطنی نسبت ختم ہوجاتی ہے	۴۷
عملیات و تعویذات کرنے کے بعد بھی ہوتا وہی ہے جو قسمت میں ہوتا ہے	〃
جھاڑ پھونک، دعا و تعویذ سے تقدیر بھی بدل سکتی ہے یا نہیں ؟	۴۸
باب ۴ (اہل اللہ اور تعویذ)	

www.paknovels.com

عنوانات	صفحات
مخلوق کو نفع پہنچانے کے لیے تعویذ گنڈہ سیکھنے کی تمنا اور حضرت حاجی امداداللہ صاحبؒ کی وصیت	۴۹
اہل اللہ کے تعویذ	۵۰
ایک بزرگ کے تعویذ کا اثر	۵۱
اللہ کی قدرت کے آگے تعویذ وغیرہ سب بیکار ہیں	۵۲
اللہ والوں کے مقابلہ میں عمل کی قوت کچھ بھی نہیں۔	۵۳
حاجی امداداللہ صاحب اور ایک جن کا واقعہ	"
ایک آسیب زدہ لڑکی اور حضرت تھانوی کا قصہ	۵۴
ایک اور ایک حکایت	۵۶
بزرگ اور تعویذ	"
بزرگی اور تعویذ	۵۸
علماء ومشائخ سے تعویذ کی درخواست	۵۹
عملیات وتعویذات کے سلسلہ میں حضرت تھانوی کا معمول	۶۰
اعمال قرآنی لکھنے کی وجہ	۶۲
باب ۵	
تعویذ گنڈوں میں اجازت کی ضرورت	۶۳
حاجی امداداللہ صاحبؒ کا فرمان	"
عملیات میں اجازت دینے کی حقیقت اور اس کا فائدہ	۶۴
وظیفہ پڑھنے میں اجازت لینے کی حقیقت	۶۵
دلائل الخیرات پڑھنے کی اجازت طلب کرنا	۶۶
حزب البحر وغیرہ وظائف قابل ترک ہیں	۶۷
باب ۶	
دعاء اور وظیفہ کا بیان۔	۶۸
اللہ تعالیٰ سے مانگنے کے دو طریقے اور وظیفہ ودعاء کا فرق	
عملیات وتعویذات اور دوا وعلاج کا فرق	۷۰
دعاء تو تعویذ ونقش سے زیادہ مفید ہے	"

www.paknovels.com

عنوانات	صفحات
حسن نیت سے تعویذ، دعا کی قسم سے ہو سکتا ہے یا نہیں؟	۷۲
وظیفوں کے پڑھنے میں غلو اور بدنیتی	۷۳
وظیفہ شیخ عبدالقادر جیلانی	۷۵
دین کی آسانی کے لئے وظیفہ کی فرمائش	”
باب ۷	
جھاڑ پھونک اور تعویذ کے سلسلہ میں بعض خرابیاں	۷۶
عملیات میں عاملوں کی دھوکہ بازی اور دھاندلے بازی	۷۸
عاملین کو دھوکہ	۷۹
عملیات کو مؤثر سمجھنے میں عقیدہ کا فساد اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے غفلت	”
عملیات قرآنی سے فائدہ نہ ہونے کی وجہ سے عقیدہ میں خرابی	۸۱
دعا و تعویذ کے مؤثر ہونے میں عقیدہ کا فساد اور اس کا علاج	”
تعویذ سے فائدہ نہ ہونے کی صورت میں عوام کے لئے مفسدہ	۸۲
کیسے شخص کو تعویذ نہ دینا چاہیے	۸۳
عوام کی بدحالی و بداعتقادی	”
مفاسد کی وجہ سے تعویذ کا سلسلہ بند کر دینا چاہیے	۸۴
باب ۸ استخارہ کا بیان	
استخارہ کی حقیقت	۸۵
استخارہ کی حقیقت و ضرورت اور اس کا مسنون طریقہ	۸۶
استخارہ کی فاسد غرض	۸۷
استخارہ کا غلط طریقہ	”
استخارہ کے مقبول ہونے کی علامت	۸۸
استخارہ کا مسنون طریقہ	”
استخارہ کے ذریعہ چور کا پتہ یا خواب میں کوئی بات معلوم کرنا	۸۹
کشف الہام بھی حجتِ شرعیہ نہیں	۹۰
کشف ممنوع	۹۱

www.paknovels.com

عنوانات	صفحات
فراست اور ادراک کا حکم	
فراست	۹۲
قیافہ سے مواد کا ادراک ہو سکتا ہے افعال کا نہیں	۹۳
شرعی قاعدہ	۹۴
باب ۹	
سحر جادو اور عملیات کے اقسام واحکام	۹۵
حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر سحر کئے جانے کا واقعہ	〃
حضرت اقدس مفتی محمد شفیع صاحب پر سحر کا اثر اور حضرت تھانوی کا علاج	۹۶
مولانا عبدالحی صاحب کا سحر کی وجہ سے انتقال	۹۷
سحر جادو، تعویذ گنڈے کی تعریف اور ان کا حکم اور شرائط جواز	〃
جادو کی دو قسمیں اور ان کا شرعی حکم	۹۸
سفلی وعلوی عمل کی حقیقت اور ان کا شرعی حکم	۹۹
تعویذ لکھنے اور دینے کے متعلق ضروری مسائل: ہدایات	۱۰۰
عورت کے لیئے نامحرم یا اجنبی مرد کو تعویذ دینے سے احتیاط	۱۰۱
مقدمہ کی کامیابی کا ایک عمل	〃
ضرورت کے وقت تعویذ کھلانا پلانا سب جائز ہے	〃
فصل: عملیات وتعویذات میں ساعت، دن، وقت کی قید و پابندی غلط ہے	۱۰۲
مسئلہ کی تحقیق و تنقیح	۱۰۳
عمل کے ذریعہ کسی کو قتل کرنے کا شرعی حکم	۱۰۴
باطنی تصرف و توجہ سے کسی کو نقصان پہنچانا یا ہلاک کرنا	۱۰۵
بچھو جھاڑنے کا طریقہ	۱۰۶
یا بدوح کا عمل اور اسکا حکم	〃
قرآنی صورتوں کے موکلوں کا کوئی ثبوت نہیں	۱۰۷
اولاد پیدا ہونے کے لیئے ہونی، دیوالی کے بعض عمل کرنا	〃

www.paknovels.com

عنوانات	صفحات
فصل چور معلوم کرنے کے عملیات	۱۰۹
چور کی شناخت کا عمل محض خیال پرستی ہے	"
چور معلوم کرنے کا عمل اور اس پر یقین رکھنا ناجائز ہے	۱۱۰
ایسا عمل جس کے ذریعہ سے چوری کیا ہوا مال مل جائے یا سحر باطل ہو جائے، جائز ہے	۱۱۱
فال کھولنا یا کسی عمل کے ذریعہ غیب یا آئندہ کی خبریں معلوم کرنا اور اس پر یقین رکھنا درست نہیں	۱۱۲
فصل محبت کے تعویذ کی ایک شرط	۱۱۴
شوہر کو مسخر کرنے کا تعویذ کرنے کا شرعی حکم	"
حب زوجین کا تعویذ	۱۱۵
شوہر کو مسخر کرنے کے واسطے حیض کا خون یا اُلو کا گوشت استعمال کرنا جائز نہیں۔	۱۱۷
ناجائز تعلق ناپاک محبت کے لیے عمل کر دینا حرام ہے	۱۱۸

عنوانات	صفحات
تعویذ و عمل کے زور سے کسی سے نکاح کرنے کا شرعی حکم	۱۱۹
فصل تسخیر خلائق	۱۲۱
تسخیر خلائق یعنی مخلوق کو تابع کرنے کا عمل سیکھنا	"
تسخیر خلائق یعنی مخلوق کو تابع کرنے کا عمل جائز ہے یا نہیں	۱۲۲
کیا بزرگان دین تسخیر خلائق کا عمل کرتے ہیں	"
کسی کو مغلوب اور تابع کر کے اس سے خدمت لینا جائز نہیں	۱۲۳
باطنی تصرف سے کسی کو قتل کر دینے والے کا شرعی حکم	۱۲۴
بددعا کے ذریعہ کسی کو ہلاک کرنے کا شرعی حکم	"
اغلاط العوام	۱۲۶
ضروری تنبیہ	۱۲۷
باب ۵ ۔ تعویذ کا بیان	۱۲۸
تعویذوں کی اصل اور اس کا ماخذ	"

www.paknovels.com

عنوانات	صفحات
عملیات میں اصل پڑھنا ہے لکھ کر دینا یعنی تعویذ خلاف اصل ہے	۱۲۹
اصل تو پڑھنا ہے تعویذ ان پڑھ جاہلوں اور بچوں کے لیے ہوتا ہے	۱۳۰
پڑھا ہوا پانی تعویذ سے زیادہ مفید ہے	۔۔
تعویذ کن باتوں کے لیے ہوتا ہے	۱۳۱
دعاء و تعویذ اسی وقت اثر کرتی ہے جب کہ ظاہری تدبیر اختیار کیجائے	۱۳۲
مشروع اور مناسب تعویذ	۔۔
ناجائز عملیات اور ناجائز تعویذات	۱۳۳
جس تعویذ کے معنی اور یہ کہ وہ کس چیز کا نقش ہے معلوم نہ ہو تو ناجائز ہے	۔۔
جس تعویذ اور عمل کے معنی خلافِ شرع ہوں وہ ناجائز ہے	۱۳۴
عملیات کرنے اور تعویذات لکھنے کے بعض غلط طریقے	۱۳۵
بعض چیزوں کے کھانے سے پرہیز کرنا	۱۳۶
طریقہ استعمال میں تعویذ کی بے ادبی (چوراہے، راستہ میں دفن کرنا)	۔۔

عنوانات	صفحہ
ناجائز اغراض و مقاصد کیلئے تعویذ لینا دینا ناجائز ہے۔	۱۳۷
شیعوں کا گھڑا ہوا تعویذ	۱۳۸
حضرت علی کے نام کا تعویذ	۱۳۹
فصل۔ تعویذ لینے میں غلو	۱۴۰
ہر کام کا تعویذ اور ہر مرض میں آسیب کا شبہ	۱۴۱
وہم کا اثر	۱۴۲
بجائے علاج کے تعویذ کا رجحان کیوں	۱۴۳
تعویذ کے سلسلہ میں عوام کی غلط فہمی	۱۴۴
طاعون اور بارش کا تعویذ	۔۔
شریر لڑکے کے لیے تعویذ	۱۴۵
شوہر کی اصلاح کے لیے وظیفہ یا تعویذ	۱۴۶
جھگڑا ختم کرنے اور شوہر کو مہربان کرنے کی عمدہ تدبیر	۱۴۷
تعویذ کا ایک بڑا نقصان	۱۴۸
آنکھوں کی روشنی کے لیے مزار	

www.paknovels.com

عنوانات	صفحات
کی مٹی کا سرمہ	۱۴۸
ذہن تیز ہونے کے لیے تعویذ کی فرمائش	؍؍
فصل۔ تعویذ میں اثر کیوں ہوتا ہے	۱۴۹
تعویذ میں الفاظ کا اثر ہوتا ہے یا حسن اعتقاد کا	؍؍
حضرت تھانوی کی ایک تحقیق	۱۵۰
تعویذ کے موثر ہونے میں عامل کی قوت خیالیہ	۱۵۱
مشاق عامل کا تعویذ زیادہ موثر ہوتا ہے	۱۵۲
باب ۱۱۔ آداب التعویذ	۱۵۳
تعویذ کا ادب یہ ہے کہ اس کو کاغذ میں لپیٹ دیا جائے	؍؍
کیا تعویذ پڑھنے سے اس کا اثر کم ہو جاتا ہے	۱۵۴
جب تعویذ کی ضرورت باقی نہ رہے تو کیا کرنا چاہیے	؍؍
استعمال شدہ تعویذ دوسرے کو بھی دیا جا سکتا ہے	۱۵۵

عنوانات	صفحہ
فکر اور غصہ کی حالت میں تعویذ نہ لکھنا چاہیے	۱۵۵
تعویذ لینے والے کو پوری بات کہنا چاہیے	؍؍
غصہ اور بد دلی کے ساتھ لکھا ہوا تعویذ	۱۵۶
تعویذ کے لئے وقت مقرر کرنا	؍؍
ناوقت تعویذ دینے سے انکار	۱۵۷
عین رخصتی کے وقت تعویذ کی فرمائش کرنا تہذیب کے خلاف ہے	۱۵۸
حالات سفر میں عین چلتے وقت تعویذ کی فرمائش	۱۵۹
تعویذ لینے والوں کی ظلم وزیادتی	؍؍
تعویذ لینے والوں کی زبردست غلطی	۱۶۰
بد تہذیبی کے ساتھ تعویذ کی درخواست	۱۶۱
ایک لفافہ میں ایک سے زائد تعویذ نہ لینا چاہیے	۱۶۲
ہر تعویذ میں بسم اللہ لکھنے کی	

www.paknovels.com

عنوانات	صفحات
تجویز اور ایک مفسدہ	۱۶۳
باب ۱۲ تعویذ پر اجرت	
جھاڑ پھونک اور عمل و تعویذ کرنا عبادت نہیں	۱۶۶
ختم بخاری شریف پر اجرت لینا	۱۶۷
وظیفہ اور تعویذ کا پیشہ	۱۶۸
پیری مریدی کا پیشہ (مقدس لباس میں چور اور ڈاکو)	〃
تعویذ وظیفہ یا عمل کرنے پر اجرت لینا	۱۶۹
مقتدا شخص کے لیے تعویذ پر اجرت لینا	〃
غلط اور جھوٹے تعویذ گنڈوں کا پیشہ	۱۷۰
ٹھگنے والے عامل سے بچانے کی کوشش	〃
عمل اور تصرف کے ذریعہ کسی کا مال لینا حرام ہے	۱۷۱
باطنی تصرف یا کسی عمل کے ذریعہ مال حاصل کرنا	۱۷۲
باب ۱۳ آسیب اور جنات	
آسیب کی حقیقت	۱۷۳
کیا خبیث اور جنات واقعی پریشان کرتے ہیں	۱۷۳
جن کا تصرف	〃
عورتوں پر آسیب دو وجہ سے ہوتا ہے	۱۷۴
جنات کن لوگوں کو زیادہ پریشان کرتے ہیں	〃
کیا جنات انسان کو ایک ملک سے دوسرے ملک لیجا سکتے ہیں	〃
شیاطین کا تصرف	۱۷۵
کسی کے اوپر کسی بزرگ کا سایہ یا روح آنے کی تحقیق	۱۷۶
تسخیر جنات کا عمل جاننے کا شوق	۱۷۷
موکل کو قبضے میں کرنے اور جنات تابع کرنے کا شرعی حکم	〃
دست غیب اور جنات سے پیسے وغیرہ منگانا	۱۷۸
خود بخود پیسے آنے کا عمل اور اس کا شرعی حکم	۱۷۹
بھوت پریت حق ہیں اور اذان دینے سے بھاگ جاتے ہیں	〃

www.paknovels.com

عنوانات	صفحات	عنوانات	صفحات
دفع وبا کے لیے اذان دینا	۱۸۰	مسمریزم اور توجہ کا فرق	۱۹۳
مسئلہ کی تحقیق و تفصیل	۱۸۱	تصرف کا شرعی حکم	〃
کسی وبا، طاعون یا زلزلہ کے وقت اذان پکارنا	〃	انسان کی قوت خیالیہ جنات کی قوت خیالیہ سے زیادہ قوی ہوتی ہے	۱۹۴
ہمزاد کا صحیح مفہوم	۱۸۳	مسمریزم اور قوت خیال کے کرشمے	〃
جن صحابی کو دیکھنے والا تابعی ہوگا یا نہیں	۱۸۴	چور معلوم کرنے کا عمل بھی مسمریزم کی قسم ہے	۱۹۵
حاضرات کا عمل اور اس کی حقیقت	〃	غائب اور مردہ شخص کی تصویریں دکھلانے والا عمل	۱۹۶
عاملین کا دعوی اور میرا تجربہ	۱۸۶	اس قسم کے عملیات کی کاٹ	۱۹۷
حاضرات کے ذریعہ گم شدہ لڑکے کا پتہ معلوم کرنا	۱۸۷	افلاطون کی قوت خیال و قوت تصرف کا عجیب واقعہ	۱۹۸
جنات کو جلانے کا شرعی حکم	〃	جاہل صوفیوں جوگیوں کا دھوکہ اور قوت خیالیہ کا تصرف	۲۰۱
باب چھٹا۔ مسمریزم، قوت خیال توجہ و تصرف۔			
مسمریزم اور قوت خیال کی تاثیر	۱۸۸	اہل باطل کے تصرفات زیادہ قوی ہوتے ہیں	۲۰۲
مسمریزم اور باطنی قوت استعمال کرنے کا شرعی حکم	۱۸۹	دجال کا تصرف	〃
مسمریزم و علم الترابــ	۱۹۱	ایک عبرتناک حکایت	۲۰۳
مسمریزم کی حقیقت اور اس کا حکم	۱۹۲	شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا واقعہ	۲۰۴
		علم الارواح یا الحاضرات ایک عجیب واقعہ	۲۰۵

www.paknovels.com

عنوانات	صفحات
باب۵ اثبات۔ متفرقات	
ایک پریشان شخص کا حال	۲۰۹
ایک اور شخص کا حال	۲۱۲
بزرگوں کی نذر نیاز کرنے میں فساد نیت	۲۱۵
مزارات پر جاکر بزرگوں کے توسل سے فریاد کرنا	″
غیر اللہ کی نذر ماننا	۲۱۷
قرآن پاک وغیرہ سے فال نکالنا	
باب۶ مفید اور آسان اہم عملیات وتعویذات	
فقر وفاقہ کا علاج	۲۲۱
وتر کی نماز میں شفاء امراض اور مخصوص سورتیں پڑھنا دعبادت کو دنیوی غرض کے لیے کرنا	۲۲۲
وبائی امراض طاعون وغیرہ سے حفاظت کا علاج	۲۲۳
فراخی رزق کا عمل	۲۲۵
الّو کی آنکھ سے نیند آنے نہ آنے والا عمل اور اس کی حقیقت	″
بینائی کا عمل	۲۲۶
احتلام سے حفاظت کا عمل	۲۲۷

عنوانات	صفحہ
برائے حفاظت حمل	۲۲۷
جوتہ، چپل چوری نہ ہونیکا عمل	۲۲۸
ٹرانسفر۔ تبادلہ ملازمت ہوجانے کا عمل	″
صحت وتندرستی کا مجرب عمل	۲۲۹
کھیت اور باغ میں چوہے نہ لگنے کا مجرب عمل	″
کشتی میں جیتنے کا تعویذ	۲۳۱
دودھ کی زیادتی کی وجہ سے پریشانی کا تعویذ	″
وبائی امراض سے شفاء و صحتیابی کا مفید عمل	۲۳۲
پڑھا ہوا پانی بھی بہت مفید ہوتا ہے	″
ہر مرض ہر درد خصوصًا پیٹ درد کا مجرب عمل	″
بواسیر، ٹی بی، اور ہر قسم کی خطرناک بیماری کے لیے	۲۳۳
طاعون اور جنات دفع کرنے کے لیے اذان کہنا	″

www.paknovels.com

عنوانات	صفحہ
مقدمہ کی کامیابی کے لیے	۲۳۴
جب حاکم کے سامنے جائے	״
سنگین مقدمہ کے لیے مجرب عمل	״
حکام، جج کو نرم کرنے کے لئے	״
حاکم کو مطیع کرنے کے لیے	״
روزگار کے لیے	۲۳۵
کشادگی رزق کے لیے	״
ملازمت وغیرہ کے لیے	״
حزب البحر	״
ترقی کے لیے	״
ادائیگی قرض کے لیے	״
ذہن کشادہ اور فہم میں ترقی ہونے کے لیے	۲۳۶
قوت حافظہ کے لیے	״
ذہن کے لئے	״
کلام پاک نہ بھولنے کے لئے	״
امتحان میں کامیابی کے لیئے	۲۳۷
سانپ سے حفاظت کے لئے	״
مکان سے سانپ بھگانے اور حفاظت کے واسطے	״

عنوانات	صفحہ
بچھو کی جھاڑ	۱۳۷
جدائی و تفریق یعنی ناجائز اور غلط تعلقات کو ختم کرانے کیلئے	۲۳۸
بعض میں مجرب ہے	״
برائے دشمنی	״
حمل قرار پانے کے لیئے	۲۳۹
ظالم کو ہلاک و برباد کرنے کے واسطے	״
ظالم اور دشمن سے حفاظت کے واسطے	۲۴۰
خواب میں دیکھنے کا عمل	״
خاص قسم کا استخارہ	״
مریض کا حال دریافت کرنا کہ آسیب ہے یا سحر وغیرہ	״
میاں بیوی میں محبت اور خوشگوار تعلقات کے لیے	۲۴۱
کسی شخص کو طلب کرنیکے لیے	۲۴۲
مختلف امراض کے مجرب عملیات	۲۴۴
برائے تپ ولرزہ ولیریا وغیرہ	״

www.paknovels.com

عنوانات	صفحات
بخار کے لیے (ایضاً ص۲۶۶	۲۴۴
برائے درد سر	۲۴۵
برائے دفع دشمن	"
برائے محبت وغیرہ	"
برائے سہولت نکاح	"
برائے تسخیر	"
برائے تسخیر	۲۴۶
سر کے درد کی مجرب جھاڑ	"
درد داڑھ اور ہر قسم کے درد کیلیے	"
پسلی چلنے کے واسطے	"
ناف اکھڑ جانے کیلئے (ص۲۵۳ ایضاً)	۲۴۷
تلی بڑھ جانے کے لئے (" ")	"
گنڈہ برائے ہر مرض	"
ہر قسم کی بیماری کے لیے	"
برائے علم	"
برائے حافظہ ۔ قوت حافظہ	"
زنا کی رغبت دور کرنے کے واسطے	۲۴۸
جس شخص کے لیے قتل کا حکم دیدیا گیا ہو	"
قیدی کی خلاصی کے لیے	"

عنوانات	صفحہ
موٹھ وغیرہ کے واسطے	۲۴۸
برائے دشمنی	"
حفاظت کیلئے اہم عملیات	۲۴۹
عامل کے حفاظت کیلئے حصار	"
ہر طرح کی آفتوں سے مکان کی حفاظت کے لیئے	"
آسیب کیلئے مفید عملیات	۲۵۰
جن کے شر سے حفاظت کیلئے	"
جس گھر میں ڈھیلے آتے ہوں	"
مجبوری میں جن کو جلانے کے واسطے	۲۵۱
سر کا اور دانت کا درد اور ریاح	۲۵۲
ہر قسم کا درد، دماغ کا کمزور ہونا	"
نگاہ کی کمزوری	"
ذہن کا کم ہونا یا زبان میں ہکلاپن ہونا	"
دل دھڑکنا	"
پیٹ کا درد	۲۵۳
ہیضہ اور ہر قسم کی وبا طاعون وغیرہ	"

www.paknovels.com

عنوانات	صفحات
بخار، پھوڑا، پھنسی یا ورم	۲۵۳
سانپ بچھو وغیرہ کا کاٹ لینا	۲۵۴
باولے کتے کا کاٹ لینا	〃
بانجھ ہونا	〃
حمل گر جانا	۲۵۵
بچہ ہونے کا درد	〃
بچہ زندہ نہ رہنا	〃
ہمیشہ لڑکی ہونا	〃
بچہ کو نظر لگ جانا، یا رونا، یا سونے میں ڈرنا وغیرہ	۲۵۶
چیچک، ہر طرح کی بیماری	〃
محتاج اور غریب ہونا	〃
آسیب لپٹ جانا	۲۵۷
کسی طرح کا کام اٹکنا	〃
جادو کی کاٹ کیلئے	〃
خاوند کا ناراض یا بے پرواہ رہنا	〃
دودھ کم ہونا	۲۵۸
حفاظت حمل	〃
حفاظت اطفال، نظر بد	۲۵۹
حفاظت وبا اور ہر قسم کے طاعون سے	〃

عنوانات	صفحات
دردسر، دردزہ، آسیب	۲۶۰
حرز ابی دجانہ، برائے دفع مرگی	۲۶۳
برائے دفع سحر	〃
برائے اختلاج قلب	〃
محبت زوجین، ردغائب	۲۶۵
پیشاب رک جانا یا پتھری ہونا	۲۶۶
غنا، انجاح حاجت	〃
ایام ماہواری کی کمی یا زیادتی	۲۶۷
تعویذ طحال	〃
برائے افزائش شیر زن	۲۶۸
جانور کا دودھ بڑھانے کے واسطے	۲۶۹
برائے تھنیلا	〃
گنڈہ برائے مسان، برائے آسیب زدہ	۲۷۰

www.paknovels.com

باب ۱

عملیات وتعویذات شریعت کی روشنی میں۔

امراض وپریشانیاں دور کرنے کے تین طریقے

امراض و پریشانیاں دور ہونے کی کل تین تدبیریں ہیں۔ دوا، دعا، تعویذ پہلی دو تو ضرور کرو، اور تیسری کبھی کبھی بعض امراض میں کرلو تو مضائقہ نہیں۔ یہ نہ کرو کہ دوا اور تعویذ پر اکتفا کرلو اور دعا کو بالکل چھوڑ دو۔[۱]

جس طرح بیماری کا علاج دوا دارو سے ہوتا ہے اسی طرح بعض موقع پر جھاڑ پھونک سے بھی فائدہ ہوجاتا ہے۔[۲]

الغرض اصل کام تو یہ ہے کہ صبر واستقلال کے ساتھ دوا اور دعا کرو۔ اور کبھی کبھی جھاڑ پھونک اور تعویذ گنڈے جو حدود شریعت کے اندر ہوں کرلو۔ کوئی مضائقہ نہیں۔[۳]

تعویذ گنڈوں کے بارے میں "النقی فی احکام الرقی" ایک رسالہ لکھ دیا ہے

---

[۱] الصبر ملحقہ فضائل صبر وشکر ص۵۴۔ [۲] بہشتی زیور ص۹۳ حصہ ۹۔ [۳] الصبر ص۵۳۔

www.paknovels.com

بقدر ضرورت اس میں اس کے احکام ہیں اس کو ضرور دیکھ لو [رسالہ کا پورا خلاصہ اس رسالہ میں شامل ہے]۱؎

عملیات وتعویذات کی شرعی حیثیت

عملیات وتعویذات اگر صحیح اور جائز ہوں تب بھی [ان کی حیثیت] دنیاوی اسباب اور طبّی [یعنی علاج ومعالجہ کی] تدبیر کی طرح ہے۲؎

طبّی دواؤں کی طرح یہ بھی [ایک دوا اور علاج] ہے۔ مؤثر حقیقی نہیں نہ اس پر اثر مرتب ہونے کا اللہ ورسول کی طرف سے حتمی وعدہ ہوا ہے اور نہ اللہ کے نام اور کلام کا یہ اصلی اثر ہے۳؎

[حاصل یہ کہ] جھاڑ پھونک [عملیات وتعویذات] دوسرے جائز کاموں کی طرح [ایک جائز کام] ہے اگر اس میں کوئی مفسدہ شامل ہو جائے یا جواز کی شرط نہ پائی جائے تو ناجائز اور معصیت ہے۴؎

مباح کا حکم

مباحات [یعنی جائز کام] دو حال سے خالی نہیں، یا تو وہ دین کے لیے نافع ہیں جیسے صحت کی حفاظت کی غرض سے چلنا پھرنا، ورزش کرنا، یا نافع نہیں ہیں۔ اگر وہ دین میں نافع ہے تو وہ مامور بہ [اور پسندیدہ] ہے گو واجب نہ ہو مگر جب اچھی

۱؎ الصبر صفحہ ۵ ۔ ۲؎ انّ المتقدمین ــ جوّز و الرقیۃ بالادعیۃ ولو بالقرآن کما ذکرہ الطحاوی لانہا لیست عبادۃ محضۃ بل من التداوی شامی باب الاجارۃ الفاسدۃ ۔ ۳؎ التقی صفحہ ۲۶ ۔ ۴؎ التقی فی احکام الرقی صفحہ ۲۶ صفحہ ۳۰ ۔ ۴؎ 〃 صفحہ ۲۴ ۔

www.paknovels.com

نیت سے کیا جائے تو وہ مستحب ضرور ہو جاتا ہے اور اس میں ثواب بھی ملتا ہے۔ اور اگر وہ دین میں نافع نہیں تو فضول ہے۔ اور فضولیات کے ترک کر دینے کا شریعت میں حکم دیا گیا ہے گو ان کو حرام نہ کہا جائے مگر کراہت سے خالی نہیں[1]

عملیات تعویذات اور علاج کا فرق

تعویذ اور علاج میں میرے نزدیک تو کوئی فرق نہیں دونوں ہی دنیوی فن ہیں

عوام اس میں فرق سمجھتے ہیں کہ تعویز کرنے والے کی بزرگی کے معتقد ہوتے ہیں اور کسی ڈاکٹر، طبیب کو بزرگ نہیں سمجھتے۔

عوام کی وجہ فرق یہ سمجھ میں آتی ہے کہ ڈاکٹر کے علاج کو دنیوی کام سمجھتے ہیں اور عامل کے علاج کو دینی کام خیال کرتے ہیں۔ اور عوام کا یہ خیال اس وجہ سے ہے کہ عملیات کا تعلق امور قدسیہ سے ہے۔ یہ سب جہالت اور حقیقت سے بے خبری ہے[2]

عملیات فی نفسہٖ جائز ہیں اگر ان میں کوئی شرعی مفسدہ نہ ہو

اگر جواز کے شرائط پائے جائیں اور مفاسد نہ پائے جائیں تو عملیات بلا تکلف جائز ہیں خود جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قولاً و[3] فعلاً و تقریراً (یعنی اپنے قول

---

[1] التبلیغ ص۱۵ K ماعلیہ الصبر۔ [2] ملفوظات حکیم الامت ص۲ قسط ۵۔ [3] عن علی رضی اللہ عنہ قال بینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات لیلۃ یصلی فوضع یدہ علی الارض فلدغتہ عقرب فناولہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنعلہ فقتلہا ــــ ثم دعا بملح وماء فجعلہ فی اناء ثم جعل یصبّہٗ علی اصبعہٖ

(بقیہ آئندہ صفحہ پر)۔

www.paknovels.com

وعمل سے] اس کی اجازت دی ہے۔ اور صحابہ رضی اللہ عنہم اور سلف صالحین نے اس کا استعمال فرمایا ہے[1]

جھاڑ پھونک کا ثبوت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی خواب گاہ میں تشریف لے جاتے تو اپنے ہاتھوں میں کچھ دم کرتے اور پڑھتے روایت کیا اس کو بخاری ومسلم وترمذی وابو داؤد ومالک نے[2]

فائدہ :۔ اگرچہ اہل طریق بزرگان دین کے نزدیک یہ مقصود نہیں مگر مخلوق کو نفع پہنچانے کی غرض سے جو شخص اس کی درخواست کرتا ہے اس کی دل شکنی نہیں کرتے۔ اس حدیث سے اس کی مشروعیت معلوم ہوتی ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اپنے نفس کیلئے بھی (جھاڑ پھونک کرنے میں) کچھ حرج نہیں۔ اور راز اس میں یہ ہے کہ اس میں ایک قسم کا افتقار وانکسار اور اظہار عبدیت واحتیاج ہے یا آپ نے بیان جواز کے لیے کیا ہو[3]

حیث لدغتہ ویمسحہا ویعوذھا بالمعوذتین (رواہ بیہقی فی شعب الایمان مشکوٰۃ ص۳۹) ترجمہ :۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا فرما رہے تھے آپ نے اپنے ہاتھ کو زمین پر رکھا تو بچھو نے آپ کو ڈس لیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جوتے سے مار ڈالا۔ پھر نمک اور پانی منگا کر ایک برتن میں کیا اور جس جگہ بچھو نے ڈنک مارا تھا اس جگہ پانی ڈالتے جاتے اور پوچھتے جاتے اور معوذتین (سورۃ فلق سورۃ ناس پڑھ کر) دم فرماتے جاتے۔

---

[1] اختلف فی الاستشفاء بالقرآن بان یقرأ علی المریض اوالملدوغ الفاتحۃ اویکتب فی ورق ویعلق علیہ او فی طست ویسقی الیٰ قولہ و علی الجواز عمل الناس الیوم۔ شامی (التقی ص۳۴)۔

طالتقی فی احکام الرقی ص۳۳) [2] التیسیر ص۱۱۱۔ [3] الکشف عن مہمات التصوف ص۵۶۔

www.paknovels.com

جھاڑ پھونک احادیث کی روشنی میں

شفاء امراض کے وہ عملیات جو احادیث پاک میں وارد ہیں

اسمائے الٰہیہ اور ادعیہ ماثورہ (یعنی وہ دعائیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں ان) سے جھاڑ پھونک بھی جائز ہے۔ عام امراض کے واسطے (حدیث میں) یہ علاج وارد ہے:

۱۔ مریض پر داہنا ہاتھ پھیرا جائے اور یہ پڑھے:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ هُوَ الشَّافِی لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا۔ (بخاری و مسلم)

۲۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر دم کرنا۔ (مسلم)

۳۔ تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھنا مسلم شریف کی روایت میں آیا ہے۔ بسم اللہ تین بار اور اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔ (مسلم)

۴۔ یہ دعا بھی مسلم شریف کی روایت میں آئی ہے، یعنی پڑھ کر دم کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ یَشْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ۔

(مسلم)

www.paknovels.com

۱۵۔ یہ دعا بھی ابو داؤد اور ترمذی میں آئی ہے :

اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ ۔۔۔

سات مرتبہ :۔

۱۶۔ بخار اور دوسرے امراض کے لیئے یہ دعا ترمذی شریف میں ہے :

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِـــرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ۔ (ترمذی)

۱۷۔ بخار کے لیے یہ آیت بھی لکھی جاتی ہے :

قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ ۔

اور جاڑا بخار (ملیریا) کے لیے یہ آیت

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرِیْھَا وَ مُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ :۔

تنبیہ اگر تعویذ میں کوئی آیت لکھنا ہو تو باوضو لکھنا چاہیے۔ اور دوسرا بھی باوضو ہاتھ میں لے۔ البتہ جس کاغذ پر وہ آیت لکھی ہے اگر وہ دوسرے کاغذ میں لپیٹ دیا جائے تو بے وضو اس کو ہاتھ میں لینا درست ہے ـــــــــ اسی طرح اگر طشتری (پلیٹ) وغیرہ میں آیت لکھی جائے اس کا بھی یہی حکم ہے [1]

---

[1] احکام الرحمن۔ زوال السنۃ عن اعمال السنۃ ص۵۸ :۔

www.paknovels.com

ہر قسم کی بیماری اور بلا سے حفاظت کے لیئے

بعض دعاؤں کی یہ برکت ہے کہ بیماری لگنے اور بلا پہنچنے کا خوف نہیں رہتا۔
(چنانچہ) حضرت عمر اور حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی غم یا مرض میں مبتلا شخص کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

سو وہ بیماری ہرگز اس شخص کو نہ پہنچے گی خواہ کیسی ہی ہو ترمذی (جزء الاعمال ص۲۳)

سحر جادو وغیرہ سے حفاظت کی اہم دعاء

بعض دعائیں ایسی ہیں کہ سحر (جادو) وغیرہ کے اثر سے محفوظ رکھتی ہیں۔
حضرت کعب الاحبار رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ چند کلمات کو اگر میں نہ کہتا رہتا تو یہود (سحر و جادو سے) مجھ کو گدھا بنا دیتے۔ کسی نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں انہوں نے یہ تبلائے۔

اَعُوْذُ بِوَجْهِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ۔

(روایت کیا اس کو مالک نے جزء الاعمال ص۲۳)

(یہ دعا کم از کم صبح و شام پابندی سے تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں انشاءاللہ مکمل حفاظت رہے گی)۔

www.paknovels.com

بے ہوش کو ہوش میں لانے کیلئے بابرکت پانی استعمال کرنے کا ثبوت

عن جابر قال مرضت فاتانی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یعودنی وابوبکر وھما ماشیٰن فوجد انی قد اغمی علیّ فتوضا النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ثم صب وضوءہٗ علی فافقت الحدیث اخرجہ الخمسۃ الاّ النسائی [۱]

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا، میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ عیادت کے لئے پیادہ تشریف لائے اور مجھ کو بے ہوش پایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور وضو (کا بچا ہوا) پانی مجھ پر ڈال دیا میں ہوش میں آگیا۔ (روایت کیا اسکو بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد نے)۔

فائدہ اکثر اہل محبت وعقیدت کا معمول ہے کہ مقبولان الٰہی (اللہ کے نیک بندوں) کے ملبوسات یا ان کی استعمال کی ہوئی چیزوں سے برکت حاصل کرتے ہیں۔ اس حدیث میں صراحۃً اس کا اثبات ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے وضو کا پانی ان پر ڈالا جس کی برکت سے وہ ہوش میں آگئے۔ [۲]

---

[۱] تیسیر کلکتہ ص ۳۹، [۲] التکشف عن مہمات التصوف ص ۵۲۲۔ حدیث نمبر ۳۰

www.paknovels.com

عہد صحابہ میں شفاء امراض کیلئے اشیاء متبرکہ

کو دھو کر پانی پلانے کا ثبوت

عن عثمان بن عبد اللّٰه بن وهب قال ارسلنی اهلی الی ام سلمة بقدح من ماء وكان اذا اصاب الانسان عین او شئ بعث الیها مخضبة لها فاخرجت من شعر رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم وكانت تمسكه فی جلجل من فضة فخضخضته له فشرب منه قال فاطلعت فی الجلجل فرأیت شعرات حمراء۔

(رواه البخاری)

ترجمہ:۔ عثمان بن عبد اللہ بن وہب سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھے گھر والوں نے حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک پیالہ پانی دے کر بھیجا۔ اور یہ دستور تھا کہ جب کسی انسان کو نظر وغیرہ کی تکلیف ہوتی تو حضرت ام سلمہ کے پاس پانی کا پیالہ بھیجدیتا ان کے پاس حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے کچھ بال تھے جن کو انہوں نے چاندی کی نلکی میں رکھ رکھا تھا۔ پانی میں ان بالوں کو ہلا دیا کرتی تھیں اور وہ پانی بیمار کو پلا دیا جاتا تھا۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے جھانک کر جو نلکی کو دیکھا تو اس میں چند سرخ بال تھے۔

اس حدیث سے معلوم ہو گیا کہ ایک صحابیہ کے پاس نلکی میں بال رکھے ہوئے تھے جس کے ساتھ یہ برتاؤ کیا جاتا تھا کہ بیماروں کی شفاء کے لیے اس کا دھویا ہوا پانی پلایا جاتا تھا (وعظ المجبور النور الصدور ص ۱۹۴ میلاد النبی)۔

www.paknovels.com

دوسری دلیل

عن اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما انہا اخرجت جبۃ طیالسیۃ کسروانیۃ لہا لبنۃ دیباج، وفرجیہا مکفوفین بالدیباج وقالت ھذہ جبۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کانت عند عائشۃ فلما قبضت قبضتہا وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یلبسہا ونحن نغسلہا للمرضیٰ نستشفی بہا (رواہ مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک طیلسانی کسروی جبہ نکالا۔ جس کے گریبان اور دونوں چاک پر ریشم کی سنجاف لگی ہوئی تھی اور کہا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ (کرتہ کی طرح کا لباس) ہے جو حضرت عائشہ کے پاس تھا۔ ان کی وفات کے بعد میں نے اسے لے لیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو پہنا کرتے تھے ہم اس کو پانی میں دھو کر وہ پانی بیماروں کو شفاء حاصل کرنے کے لیے پلا دیتے ہیں۔*

* وعظ الحبور ملحقہ میلاد النبی ص ۱۹۵۔

www.paknovels.com